السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلی اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے علاوہ کوئی سورت پڑھنا احادیث سے ثابت ہے، کیا تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھی جا سکتی ہے یا صرف قرأت فاتحہ پر اکتفا کرنا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ نماز سورۃ فاتحہ کے ساتھ مزید قرآن کریم کی کچھ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ جس کا ثبوت کتب حدیث میں مروی متعدد احادیث سے ملتا ہے، ظہر، عصر اور عشاء کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت پڑھنا بھی جائز ہے، اس کا ثبوت احادیث میں موجود ہے۔ چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعات میں سے ہر رکعت میں تیس (۳۰) آیات کے برابر قرأت کرتے اور دوسری دو رکعت میں پندرہ آیات کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعات میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیات کے برابر قرأت کرتے اور دوسری دو رکعات میں اس سے نصف کے بقدر قرأت کرتے تھے۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی دوسری سورت پڑھی جا سکتی ہے، اگرچہ سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی تاہم اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی ملائی جا سکتی ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند احمد، ص ۲، ج ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر:130

محدث فتویٰ